عذر کے سبب امام کا قعدے میں چوکڑی مار کر بیٹھنا کیسا؟

مجیب: ابومحمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12527

تاریخ اجراء: 22ربیع الآخر1444ھ/18نومبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میری ٹانگ کا مسئلہ ہے کہ میں قعدے میں دوزانو ہو کر نہیں بیٹھ سکتا لہٰذا میں قعدہ میں چوکڑی مار کر بیٹھتا ہوں۔ آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا میں اس صورت میں جماعت کروا سکتا ہوں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دورانِ نماز، قعدہ میں بلاعذرِ شرعی چارزانو بیٹھنا مکروہ تنزیہی ہے کیونکہ اس میں سنّت طریقے کا ترک ہے، سنّت طریقہ یہ ہے کہ الٹا پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائے اور سیدھا پاؤں کھڑا رکھے اور اس کی انگلیاں قبلہ رُو ہوں۔ ہاں اگر عذر کے سبب نمازی چارزانو بیٹھتا ہے تو مکروہ نہیں۔

اس تفصیل سے واضح ہوا کہ پوچھی گئی صورت میں آپ کا قعدہ میں چوکڑی مار کر بیٹھنا شرعاً مکروہ نہیں، لہٰذا اگر آپ امامت کے اہل ہیں تو آپ جماعت کروا سکتے ہیں۔

بلاعذرِ شرعی نماز میں چوکڑی مار کر بیٹھنا مکروہ تنزیہی ہے۔ جیسا کہ ہدایہ میں ہے: ”ولا یتربّع الا من عذر لانّ فیه ترک سنّة القعود“ یعنی نمازی بلاعذر چوکڑی مار کر نہ بیٹھے کیونکہ اس طرح بیٹھنا ترکِ سنت ہے۔

سنت کے تحت بنایہ میں ہے: ”وھی افتراش رجله الیسریٰ والجلوس علیھا ونصب الیمنیٰ وتوجیه اصابعه الی القبلة واما فی حالة العذر فلانه یبیح ترک الواجب فاولیٰ ان یبیح ترک المسنون“ یعنی نماز میں بیٹھنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ اپنا بایاں پاؤں بچھا دے اور اس پر بیٹھ جائے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر دے اور انگلیوں کا رخ قبلہ کو رکھے البتہ عذر کی حالت میں چارزانو بیٹھنے کی اجازت ہے کیونکہ عذر میں جب واجب چھوڑنے کی اجازت ہے تو سنّت چھوڑنے کی تو بدرجہ اولیٰ اجازت ہو گی۔ (البنایة شرح الھدایة، کتاب الصلاۃ، ج02، ص511، مطبوعه ملتان)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: ''(و) کرہ (التربع) تنزیھاً لترک الجلسۃ المسنونۃ (بغیر عذر) ''یعنی بلا عذر نماز میں چار زانو بیٹھنا مکروہ تنزیہی ہے کیونکہ یہ بیٹھنے کے مسنون طریقے کا ترک ہے۔

مذکورہ بالا عبارت کے تحت فتاوٰی شامی میں ہے: ''(قولہ: بغیر عذر) اما بہ فلا؛ لان الواجب یترک مع العذر فالسنۃ اولی ''یعنی عذر کی صورت میں چار زانو بیٹھنا مکروہ نہیں کیونکہ جب عذر کے سبب واجب چھوڑا جاسکتا ہے تو سنت بدرجہ اولیٰ چھوڑی جاسکتی ہے۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص498، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: ''نماز میں بغیر عذر چار زانو بیٹھنا مکروہ ہے اور عذر ہو تو حرج نہیں۔'' (بہار شریعت، ج01، حصہ3، ص632، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مفتی جلال الدین امجدی علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ ''زید ایک سنی درسگاہ کا طالبِ علم ہے۔ مسائلِ شرعیہ ضروریہ سے بخوبی آگاہ ہے۔ صحیح الطہارت اور صحیح القراءت ہے۔ مگر کمر سے پیر تک مرض جھولہ اور فالج کے باعث لاٹھی کے سہارے لنگڑاتے ہوئے چلتا ہے۔ نماز کا قیام اور رکوع تو سنت کے مطابق ادا کرتا ہے۔ لیکن سجدہ کی حالت میں بوجہ مجبوری داہنے پاؤں کے انگوٹھے کا محض سرا لگتا ہے اور دوسرے پیر کی چار انگلیوں کے صرف سرے لگتے ہیں پیٹ نہیں لگ پاتے باقی فرائض سنت کے مطابق ادا کرتا ہے تو ایسی صورت میں زید مذکور، عالم اور غیر عالم کی امامت کرسکتا ہے یا نہیں؟ زید کے پیچھے نماز پڑھنے میں شرعاً کوئی حرج تو نہیں۔'' آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ''وقتِ مجبوری جب پورا قیام فرض (کمافی الاحدب) اور استقراء علی الارض (کمافی الاعرج) حاصل نہ ہونے کی صورت میں بھی امامت درست ہے تو حالتِ سجدہ میں صرف انگوٹھا یا بعض واجب انگلیوں کا پیٹ زمین پر نہ لگنا صحت امامت کے لیے کب حرج بن سکتا ہے؟ بلاشبہ یہاں بھی امامت صحیح اور درست ہے اقتداء کرنے میں حرج نہیں۔'' (فتاوٰی فیض الرسول، ج01، ص282-281، شبیر برادرز، لاہور، ملخصاً و ملتقطاً)

واضح رہے کہ امامت کی چند شرائط ہیں جن کا خیال رکھنا امام بننے کے لئے ضروری ہے۔

چنانچہ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: ''امام اُسے کیا جائے جس کی طہارت صحیح ہو، قراءت صحیح ہو، سُنّی صحیح العقیدہ ہو، فاسق نہ ہو، اس میں کوئی بات نفرتِ مقتدیان کی نہ ہو، مسائلِ نماز و طہارت سے آگاہ ہو۔'' (فتاوی رضویہ، ج10، ص619، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارشریعت میں ہے:”مرد غیر معذور کے امام کے لیے چھ شرطیں ہیں:(۱)اسلام۔(۲)بلوغ۔(۳)عاقل ہونا۔
(۴)مرد ہونا۔(۵)قراءت۔(۶)معذور نہ ہونا۔“(بہارشریعت،ج01،ص560-561،مکتبۃ المدینہ،کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net